روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 9 مئی 2005ء 29 ربیع الاول 1426 ہجری 9 ہجرت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 101

غم کا گھونٹ

حضرت حسنؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کو کوئی گھونٹ غم کے اس گھونٹ سے زیادہ پسند نہیں جو انسان صبر کر کے پیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو غصے کے گھونٹ سے زیادہ کوئی گھونٹ پسند نہیں جو غصہ دبانے کے نتیجہ میں انسان پیتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد8 ص 88 حدیث نمبر :34409)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قیام جماعت احمدیہ سے ایک سال قبل کا واقعہ ہے کہ حضرت چوہدری رستم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ایک گہرے دوست انتقال کر گئے حضرت مسیح موعود کو علم ہوا تو حضور نے انہیں ایک بصیرت افروز مکتوب سپرد قلم فرمایا ذیل میں اس اہم مکتوب کا متن ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

عنایت نامہ پہنچا۔ اس عاجز کے ساتھ ربط ملاقات پیدا کرنے سے فائدہ یہ ہے کہ اپنی زندگی کو بدلا جائے۔ تا عاقبت درست ہو۔ سندر داس کی وفات کے زیادہ غم سے آپ کو پرہیز کرنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک کام انسان کی بھلائی کے لئے ہے۔ گو انسان اس کو سمجھے یا نہ سمجھے جب ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت کے بعد بیعت ایمان لینا شروع کیا۔ تو اس بیعت میں یہ داخل تھا کہ اپنا حقیقی دوست خدا تعالیٰ کو ٹھہرایا جاوے اور اس کے ضمن میں اس کے نبی اور درجہ بدرجہ تمام صلحاء کو اور بغیر حلّت دینی کے کسی کو دوست نہ سمجھا جائے۔ یہی .... ہے۔ جس سے آج کل کے لوگ بے خبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.......... یعنی ایمانداروں کا کامل دوست خدا ہی ہوتا ہے۔ وبس۔ جس حالت میں انسان پر بجز خدا تعالیٰ کے اور کسی کا حق نہیں۔ تو اس لئے خالص دوستی محض خدا تعالیٰ کا حق ہے۔ صوفیاء کو اس میں اختلاف ہے۔ کہ جو مثلاً غیر سے اپنی محبت کو عشق تک پہنچاتا ہے اس کی نسبت کیا حکم ہے اکثر یہی کہتے ہیں کہ اس کی حالت حکم کفر کا رکھتی ہے۔ گو احکام کفر کے اس پر صادر نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ بباعث بے اختیاری مرفوع القلم ہے تاہم اس کی حالت کافر کی صورت میں ہے۔ کیونکہ عشق اور محبت کا حق اللہ جل شانہ کا ہے۔ اور وہ بددیانتی کی راہ سے خدا تعالیٰ کا حق دوسرے کو دیتا ہے اور یہ ایک ایسی صورت ہے جس میں دین و دنیا دونوں کے وبال کا خطرہ ہے۔ راستبازوں نے اپنے پیارے بیٹوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔ اپنی جانیں خدا تعالیٰ کی راہ میں دیں۔ تا توحید کی حقیقت انہیں حاصل ہو سو میں آپ کو خالصاً للہ نصیحت دیتا ہوں۔ کہ آپ اس حزن و غم سے دستکش ہو جائیں۔ اور اپنے محبوب حقیقی کی طرف رجوع کریں۔ تا وہ آپ کو برکت بخشے اور آفات سے محفوظ رکھے۔

والسلام خاکسار

غلام احمد از قادیان یکم مارچ 1888ء

(الحکم 28 مارچ 1909ء صفحہ 3)

حمد و ثناء اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں مرے یہی ہے سبحان من یرانی

جلسہ سالانہ تنزانیہ سے
حضور ایدہ اللہ کے خطاب

جلسہ سالانہ تنزانیہ کے موقع پر ایم ٹی اے کی Live نشریات 9`10 مئی 2005ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 11:30 بجے صبح شروع ہوں گی۔ جلسہ سالانہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ اس پروگرام کی ریکارڈنگ اسی دن 7:00 بجے شام نشر ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

احباب دعائیں جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال میں دو آپریشنز ہو چکے ہیں۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے اور آپ ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل و کرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

سرجیکل رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ یں سرجیکل رجسٹرار کی دو آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان ایم بی بی ایس ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہیں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بے گناہوں کیلئے دعا

جماعت احمدیہ کے بہت سے افراد مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں اور کئی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بے گناہوں کی اپنے فضل سے بریت کے سامان پیدا فرمائے اور ہر قسم کی مشکلات سے بچائے۔ (آمین)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

164

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ : عبدالستار خان صاحب

اعتراضات نوٹ کئے جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

جو نوجوان (دعوت الی اللہ) کے لئے جائیں اور جو اعتراضات ان پر ہوں وہ ایک رجسٹر میں درج کئے جائیں اور جو خادم باہر سے آئے وہ تمام اعتراضات جو اس پر دعوت الی اللہ کے دوران میں ہوں، لکھ کر یا لکھوا کر محلّہ کے سیکرٹری کو دے دے جو اسے رجسٹر میں درج کر دے۔

(مشعل راہ۔ جلد اول ص 437)

قیمتی خزانہ پہنچانے کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

اللہ کی عبادت کرنے والے وہ ہیں جو درد کے ساتھ لوگوں کو بھی اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں پر یہ انعام اور احسان بھی فرمایا ہے کہ اس نے ہمیں اس گروہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی جو تمام انبیاء پر یقین رکھنے والا اور ان پر ایمان لانے والا ہے۔(۔) اس لحاظ سے ہم اپنے آپ کو جتنا بھی خوش قسمت سمجھیں کم ہے اور اس احسان پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ لیکن واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہم پر ایک ذمہ داری بھی ڈالتا ہے کہ جس قیمتی خزانے کو تم نے حاصل کیا ہے، جس لعل بے بہا کو تم نے پا لیا ہے اس کو اپنے تک ہی محدود نہیں رکھنا بلکہ اس خزانے کو اور ان خزائن کو جو ہزاروں سال سے مدفون تھے، ان خزانوں کو جن کو حاصل کرنے کے بعد انسان خدا تک پہنچ سکتا ہے، دوسروں تک بھی پہنچائیں ، انہیں بھی شیطان کے چنگل سے آزاد کروائیں، اور اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار بندے بنائیں۔ اور اس حدیث پر عمل کرنے والے ہوں کہ جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ ان کو بھی اس میں سے حصہ دو، اس خزانے کو، اس گوہر نایاب کو دبا کر ہی نہ بیٹھ جاؤ بلکہ اس کو دنیا کے ہر شخص تک پہنچاؤ۔

(الفضل 31راگست 2004ء)

الٰہی تائید سے حوالہ مل گیا

سیدنا حضرت مسیح موعود کا ایک مباحثہ 20 جولائی سے 29 جولائی 1891ء تک لدھیانہ میں ہوا۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب کی روایت کے مطابق اس مباحثہ کے دوران میں فریق مخالف نے بخاری کا ایک حوالہ طلب کیا۔ اس وقت وہ حوالہ حضرت اقدس کو یاد نہیں تھا۔ اور نہ آپ کے خادموں میں سے کسی اور کو یاد تھا۔ مگر حضرت اقدس نے بخاری شریف کا نسخہ منگایا اور اس کی ورق گردانی شروع کر دی اور جلد جلد اس کا ایک ایک ورق الٹنے لگے اور آخر ایک جگہ پہنچ کر آپ ٹھہر گئے اور فرمایا۔ لو یہ دیکھ لو۔ دیکھنے والے سب حیران تھے کہ یہ کیا ماجرا ہے کسی نے حضرت مسیح موعود سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ جب میں نے کتاب ہاتھ میں لے کر ورق الٹانے شروع کئے تو مجھے کتاب کے صفحات ایسے نظر آتے تھے کہ گویا وہ خالی ہیں اور ان پر کچھ نہیں لکھا۔ اس لئے میں ان کو جلد جلد الٹاتا گیا آخر مجھے ایک صفحہ ملا جس پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ وہی حوالہ ہے جس کی مجھے ضرورت ہے گویا اللہ تعالیٰ نے ایسا معجزانہ تصرف فرمایا کہ اس جگہ کے سوا جہاں حوالہ درج تھا باقی تمام اوراق آپ کو خالی نظر آئے۔

حضرت شیخ یعقوب عرفانی کا بیان ہے کہ یہ واقعہ لدھیانہ کا نہیں لاہور کا ہے ایک صاحب کلانوری سے حضرت مسیح موعود کی محدثیت اور نبوت پر بحث ہوئی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے محدثیت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے بخاری کی ایک حدیث کا حوالہ دیا۔ تو فریق مخالف نے حوالہ کا مطالبہ کیا بلکہ بخاری خود بھیج دی۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہی نے حوالہ نکالنے کی کوشش کی مگر نہ نکلا۔ آخر حضرت مسیح موعود نے خدائی تصرف کے نتیجہ میں خود نکال کر پیش فرما دیا جسے دیکھ کر فریق مخالف پر ایک موت وارد ہو گئی اور مباحثہ ختم کر دیا۔ یہ واقعہ خواہ لدھیانہ میں ہوا ہو یا لاہور میں بہر کیف دونوں جگہ یہ ایک نشان تھا۔ جو خدا تعالیٰ کا اپنے بندے کے لئے ظاہر ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 408)

چار سُو پھیلے ہیں فطرت کے رموز

رنگ برساتے نظاروں کو سمجھ
دھوپ، سورج، چاند تاروں کو سمجھ

ہر طرف پھیلے ہوئے اسرار دیکھ
اس جہاں کے استعاروں کو سمجھ

وقت کے بدلے ہوئے تیور بھی دیکھ
آسماں کے سب اشاروں کو سمجھ

کون مہکاتا ہے خوشبو کے گلاب
موسمِ گل کی بہاروں کو سمجھ

کیوں سجی ہے رونقِ بزمِ جہاں
سب صحیفوں اور سپاروں کو سمجھ

چار سُو پھیلے ہیں فطرت کے رموز
کوہساروں، سبزہ زاروں کو سمجھ

دیکھنا ہے گر تمہیں اپنا وجود
حسرتوں کی یادگاروں کو سمجھ

عبدالصمد قریشی

اعلان داخلہ

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء یکم جون سے کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند خواتین و حضرات اپنی رجسٹریشن 20 مئی تک مندرجہ ذیل ای میل پر کروالیں۔

ewanmahmood@brain.net.pk

ای میل میں اپنا نام۔ ایڈریس۔ فون نمبر اور تعلیمی قابلیت ضرور لکھیں۔

1۔ Auto Cad

دورانیہ 2ماہ فیس کورس-/3000 روپے

نوٹ: ترجیحاً ایف۔ ایس۔ سی پری انجینئرنگ کے طلباء

2۔ Linux (Configration & Administration)

دورانیہ 2ماہ فیس کورس-/3000 روپے

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

مشرقی افریقہ میں اشاعت احمدیت کی ابتدائی تاریخ

شروع 1896ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے دو رفقاء حضرت منشی محمد افضل صاحب اور حضرت میاں عبداللہ صاحب یوگنڈا ریلوے میں بھرتی ہو کر کینیا کالونی کی بندرگاہ ممباسہ میں پہنچے۔ یہ سب سے پہلے احمدی تھے جنہوں نے مشرقی افریقہ کے ساحل پر قدم رکھا۔ اسی سال تھوڑے تھوڑے وقفہ سے حضرت ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خاں صاحب گوڑیانوی (ملٹری میں) شیخ محمد بخش صاحب ساکن کڑیانوالہ ضلع گجرات (بعہدہ ہیڈ جمعداری) حضرت شیخ نور احمد صاحب جالندھری اور حضرت شیخ حامد علی صاحب ساکن تھہ غلام نبی متصل قادیان۔ حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب اور ان کے بھائی میاں قطب الدین صاحب ساکن بھیرہ بھی یوگنڈا ریلوے کے ملازم کی حیثیت سے وارد ممباسہ ہوئے۔ اور مشرقی افریقہ میں پہلی احمدیہ جماعت کی داغ بیل پڑی۔

1896ء میں تشریف لے جانے والے رفقاء میں سے حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب اور شیخ حامد علی صاحب کو آب و ہوا کی ناموافقت یا بعض دوسرے ضروری اور نجی امور کی وجہ سے جلد واپس آنا پڑا۔ لیکن ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب گوڑیانوی تین سال تک ملٹری میں رہے۔ اور بڑی متانت اور حکمت کے ساتھ اپنے حلقہ میں احمدیت کی اشاعت کرتے رہے۔ فوج کے اکثر .... نے ڈاکٹر صاحب سے قرآن مجید پڑھا اور اپنا دینی علم بڑھایا بعضوں کو حضرت مسیح موعود کی صداقت کی خوابیں آئیں اور وہ بیعت سے مشرف ہوئے۔ جن میں سے بابو عمر الدین صاحب بھی تھے جنہوں نے اکتوبر 1900ء میں کلنڈینی میں انتقال کیا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کے فیض صحبت سے ان کے ساتھ کام کرنے والے پانچ ڈاکٹروں کو بھی شناخت حق کی توفیق ملی۔ اس ضمن میں اخبار الحکم 29/اکتوبر 1898ء میں مندرجہ ذیل خط درج ہے۔

یہاں ممباسہ اور مشرقی افریقہ کے گردونواح میں ایک شخص مبارک نامی بگڑا ہوا باغی سردار تھا یہ شخص سلطان زنجبار کے مشیروں میں سے تھا۔ مگر جب سلطان نے سلطنت برطانیہ سے کچھ عہد و پیمان کر کے جزیرہ ممباسہ جس میں بیٹھے ہم مضمون لکھ رہے ہیں کچھ عرصہ کے لئے انتظام ملکی وغیرہ کی خاطر صاحبان انگریزی کو دے دیا۔ تو یہ شخص مبارک سلطان کا سخت دشمن ہو گیا اور ہر طرح اور ہر طرف سے سلطان زنجبار کو تنگ کرنا شروع کر دیا۔ .... اس کے ہوتے ہوئے صاحبان انگریز کس طرح چین سے اس جزیرے میں نڈر بیٹھ سکتے تھے۔ .... اسی کی سرکوبی کے لئے (ایک فوجی کمپنی) یہاں آئی تھی .... یہ فوج اس شخص مبارک سے .... جنگلوں میں لڑی اور آخر کار .... ایک ایسے جنگل میں جا پڑی جہاں پانی کا نشان نہ ملتا تھا اور پانی کے نہ ملنے کی وجہ سے اس پر سخت مصیبت طاری ہوئی مگر اسی اثناء میں انہیں ایک باغیچہ ناریل کا مل گیا۔ جس سے انہوں نے اپنی برلب جانوں کو بچا لیا۔ مبارک ان کے مقابلہ کی تاب نہ لا سکا۔ اور آخر کار جنگلوں میں بھاگ کر اپنے کئے کی پاداش بھوگ رہا ہے۔

اس فوج میں علاوہ سپاہیوں کے 6 ہاسپٹل اسسٹنٹ تھے۔ جس میں سے ایک ہمارے حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ایدہ اللہ بنصرہ کے مخلص مرید ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب ساکن گوڑیانوی تھے اور دوسرے پانچ صاحبان اول اول عدم واقفیت کی وجہ سے ہمارے مشن کی مخالفت کرتے رہے۔ مگر آخر کار اللہ تعالیٰ نے ان کے سینوں کو حق کی شناخت کے لئے کھولا اور ہر ایک نے نیاز نامہ حضرت اقدس کی خدمت میں مخلصانہ روانہ کیا۔

اس کامیابی پر فوج کے بعض افسروں نے یہ الزام لگایا کہ ڈاکٹر صاحب گورنمنٹ برطانیہ کے خلاف اشتعال پھیلا رہے ہیں مگر جب اس کی رپورٹ کپتان تک گئی تو یہ بات غلط نکلی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو مضافات ممباسہ کے علاوہ مشرقی افریقہ کے دوسری بندرگاہوں پر بھی جانا پڑا۔ اور انہوں نے ہر جگہ سلسلہ احمدیہ کی اشاعت کی۔

حضرت ڈاکٹر صاحب تین سال کے بعد اپنے وطن تشریف لے آئے۔ مگر حضرت منشی محمد افضل صاحب اور حضرت شیخ نور احمد صاحب برابر پانچ برس تک مخالفت کے باوجود اشاعت احمدیت میں مصروف رہے ان بزرگوں کے ذریعہ سے جو لوگ حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ان میں سب سے نمایاں اور ممتاز فرد حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب (آف رنمل ضلع گجرات) تھے۔ جنہوں نے قبول حق کے بعد اپنے اندر مثالی تبدیلی پیدا کی۔ احمدی ہونے کے بعد ان کی بہت مخالفت ہوئی مگر ان کے نیک نمونہ نے نہ صرف اپنے حقیقی بھائی حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب اور حضرت پیر برکت علی صاحب کو سلسلہ احمدیہ سے منسلک کر دیا۔ بلکہ سیٹھ فتح دین صاحب جہلمی، ڈاکٹر سلطان علی صاحب اور ڈاکٹر عبداللہ صاحب (احمدی) آف گجرات اور کئی اور احباب آپ کے اثر سے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ اور پھر ان کے ذریعہ سے احمدیت کا نور پھیلنا شروع ہوا۔ چنانچہ ڈاکٹر عبداللہ صاحب (احمدی) کی دعوت سے میرو (Meru) میں جو نیروبی سے دو سومیل کے فاصلہ پر ایک گاؤں ہے قاسم منگیا نامی ایک میمن اپنے خاندان سمیت داخل سلسلہ ہوئے پھر رفتہ رفتہ یہاں مخلصین کی ایک جماعت پیدا ہو گئی جن میں سیٹھ عثمان یعقوب صاحب اور ان کے بڑے بھائی حاجی ایوب صاحب اور سیٹھ نور احمد صاحب، حاجی ابراہیم صاحب اور حاجی ایوب صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب ممباسہ کے کلنڈینی (Kilindini) ہسپتال میں کام کرتے تھے۔ یہ ہسپتال ان دنوں مشرقی افریقہ میں اشاعت احمدیت کا ایک مرکز بن گیا تھا جہاں جماعت کے باقاعدہ ہفتہ وار اجلاس ہوتے تھے۔ قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس دیا جاتا اور اختلافی مسائل پر تقاریر کی جاتیں۔

حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب 1901ء کے شروع میں واپس ہندوستان تشریف لائے اور پھر سومالی لینڈ گئے۔ جہاں آپ فوجی خدمات بجا لا رہے تھے کہ اٹھائیس برس کی عمر میں شہید کر دیئے گئے۔

خلاصہ یہ کہ مشرقی افریقہ میں تشریف لے جانے والے رفقاء کی دعوت الی اللہ سے احمدیت ترقی کرنے لگی اور پانچ سال کے عرصہ میں 1896ء سے لے کر 1901ء تک احمدیوں کی تعداد پچاس سے زیادہ ہو گئی جن کی فہرست الحکم 10/اپریل 1901ء صفحہ 14 میں شائع شدہ ہے اور وہ یہ ہے:۔

بیعت کنندگان جنہوں نے افریقہ میں بیعت کی

1۔ ڈاکٹر رحمت علی صاحب ضلع گجرات
2۔ ٹھیکیدار محمد ابراہیم صاحب پسرور
3۔ فرزند علی صاحب سوداگر
4۔ سیٹھ احمد دین صاحب جہلم
5۔ میاں جواہر صاحب زرگر جہلم
6۔ میاں اللہ دتہ صاحب زرگر جہلم
7۔ محمد عالم صاحب کلرک سٹور جہلم
8۔ میاں بھولا صاحب
9۔ نبی بخش صاحب مستری جادہ۔ جہلم
10۔ غلام محمد صاحب ٹھیکیدار۔ جہلم
11۔ حافظ محمد صاحب ٹھیکیدار۔ جہلم
12۔ محمد حفیظ صاحب ٹھیکیدار۔ جہلم
13۔ سید محمد صاحب کلرک سٹور
14۔ بابو غلام غوث شاہ صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ یوگنڈا ریلوے۔
15۔ بابو محمد عبدالقادر صاحب اسٹیشن ماسٹر
16۔ منشی امیر خان صاحب ہسپتال ریلوے۔
17۔ بابو محمد الدین صاحب مرحوم ویٹرنری اسسٹنٹ از جالندھر
18۔ بابو مولا بخش صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ از جالندھر
19۔ بابو سلطان علی شاہ صاحب کمپونڈر
20۔ بابو احمد دین صاحب کمپونڈر
21۔ خواجہ احمد صاحب داروغہ ضلع گجرات
22۔ غلام قادر صاحب ڈریسر۔ گجرات
23۔ فتح دین صاحب جمعدار گجرات
24۔ عظیم شاہ صاحب باورچی ہسپتال
25۔ منشی علی محمد صاحب
26۔ محمد اسمٰعیل صاحب ساکن کڑیانوالہ گجرات
27۔ برکت علی صاحب نوشاہی گجرات
28۔ دولت علی صاحب نوشاہی گجرات
29۔ عبداللہ صاحب کمپونڈر گجرات
30۔ بابو غلام نبی صاحب اوورسیر ہوشیارپور
31۔ رحیم بخش صاحب مستری گجرات
32۔ عبدالعزیز صاحب جمعدار گجرات
33۔ جان محمد صاحب ڈریسر گجرات
34۔ مولوی فضل الرحمٰن صاحب کمپونڈر گجرات
35۔ نادر خاں صاحب ڈپٹی انسپکٹر
36۔ بابو علی اظفر صاحب کمپونڈر امرتسر
37۔ بابو مظہر علی صاحب کلرک امرتسر
38۔ بابو فیض علی صاحب کمپونڈر امرتسر
39۔ سید کرم حسین صاحب کلرک ساکن لاہور بھونڈ پورہ
40۔ علی احمد شاہ صاحب لاہور
41۔ غلام حیدر صاحب سوداگر لاہور
42۔ غلام علی صاحب گھڑی ساز لاہور
43۔ بابو اللہ داد خان صاحب گارڈ۔ لاہور
44۔ بابو محمد عالم صاحب سگنلر لاہور
45۔ مستری کریم بخش صاحب ٹھیکیدار لاہور
46۔ عالم شیر صاحب سپاہی گنجٹ
47۔ عظیم خاں صاحب دفتر یوگنڈا ریلوے دہلی
48۔ حسن دین صاحب فائر مین لاہور

جو ہندوستان میں بیعت کر کے افریقہ گئے

1۔ محمد افضل صاحب ٹھیکیدار۔ لاہور
2۔ محمد بخش صاحب ٹھیکیدار کڑیانوالہ
3۔ ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب گوڑیانی
4۔ شیخ نور احمد صاحب ٹائم کیپر حال کلرک ہسپتال جالندھر
5۔ شیخ حامد علی صاحب جمعدار قادیان

6۔ برادر حامد علی صاحب جمعدار قادیان
7۔ حافظ محمد اسحاق صاحب اوورسیر بھیرہ
8۔ قطب الدین صاحب مستری بھیرہ
9۔ بابو نبی بخش صاحب کلرک اکاؤنٹنٹ آفس لاہور
10۔ بابو عبدالرحمٰن صاحب کلرک لوکو آفس لاہور
11۔ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب جمعدار جھانزاوالہ سیالکوٹ
12۔ غلام محمد صاحب کمپونڈر۔ جالندھر

1901ء کے بعد بھی ہندوستان سے رفقاء کے جانے اور افریقہ میں بھی بیعت کرنے والوں کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ حضرت سید غلام حسن صاحب اور بھائی نظام الدین صاحب جہلمی اور حضرت مولوی فخر الدین صاحب گھوگھیاٹ اسی زمانہ میں افریقہ تشریف لے گئے اور پیغام حق پہنچاتے رہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں بیرونی ممالک کے لحاظ سے مشرقی افریقہ کی احمدیہ جماعت سب سے پہلی اور سب سے بڑی جماعت تھی جس نے شروع ہی سے سلسلہ کی مالی قربانیوں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔

چنانچہ حضرت بابو محمد افضل صاحب نے ”الحکم“ 10/اپریل 1901ء میں لکھا:۔

”آج تک تخمیناً چھ ہزار سے زیادہ روپیہ افریقہ کی جماعت سے اشاعت سلسلہ محکمہ تعلیم عمارات و فنڈ مساکین وغیرہ میں مختلف طور پر قادیان کی طرف روانہ کیا جا چکا ہے اس میں وہ اخراجات شامل نہیں ہیں جو کہ خاص افریقہ میں اشاعت سلسلہ کے متعلق کئے گئے ہیں۔ افسوس ہے کہ کوئی باقاعدہ رجسٹر نہیں رکھا گیا جس میں پورے طور پر تعداد روپیہ اور دیگر کارروائی سلسلہ کی رکھی جاتی مگر انشاء اللہ آئندہ اس کا پورا پورا انتظام کیا جائے گا۔

اس مذکورہ بالا رقم میں بھاری بھاری رقمیں ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب، ڈاکٹر رحمت علی صاحب، سیٹھ احمد الدین صاحب اور محمد ابراہیم و محمد افضل ٹھیکیداران کی ہیں۔ جناب بابو نور احمد صاحب نے باوجود جمعداری کے عہدہ پر ہونے کے اور 30 روپے تنخواہ پانے کے اپنی تین سالہ ملازمت میں چار سو روپیہ روانہ کیا۔

اور ایک صاحب میاں مصاحب دین کمپونڈر نے جو کہ ابھی تک اگرچہ جماعت احمدیہ میں شامل نہیں ہوئے اور صرف حسن ظن رکھتے ہیں اور جو کہ اپنی تین سالہ ملازمت کا بقیہ اندوختہ لے کر ہندوستان رخصت پر اپنے گھر جانے والے تھے۔ ایک دفعہ صرف یہ خبر سن کر کہ حضرت مرزا صاحب کو خدمت دین کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے بڑی عالی ہمتی اور دریا دلی سے اپنی رخصت کو منسوخ کرا دیا اور کل اندوختہ روپیہ دینی خدمت کے لئے چندہ میں دے دیا۔“

خلافت ثانیہ کے ابتدائی سالوں میں کینیا کالونی کے علاقہ میں ہندوستانی احمدیوں کی آمد کا سلسلہ زور پکڑ گیا۔ اور دعوت الی اللہ کا دائرہ بھی وسیع سے وسیع تر ہونے لگا۔ چنانچہ میگاڈی (Magadi) میں حضرت ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب عرصہ تک دیوانہ وار دعوت الی اللہ میں مصروف رہے اور نیروبی میں حضرت سید معراج الدین صاحب، حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب، مولانا عبدالواحد صاحب جہلمی۔ حضرت بھائی دوست محمد صاحب جہلمی۔ قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی، حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب، سید عبدالرزاق شاہ صاحب، محمد اکرم خان صاحب غوری، چوہدری نثار احمد صاحب، شیخ غلام فرید صاحب، بھائی عبدالرحیم صاحب ٹیلر ماسٹر۔ بھائی شیر محمد صاحب بٹ، ملک احمد حسین صاحب، سید یوسف شاہ صاحب عبدالعزیز صاحب جہلمی، چوہدری محمد شریف صاحب بی۔ اے اور دوسرے مخلصین کے وجود سے جماعت احمدیہ کو بہت تقویت ملی۔ اسی طرح ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب کٹوئی (Kitui) میں عمر حیات خاں صاحب کسومو میں اور بھائی اکبر علی صاحب اور بابو محمد عالم صاحب ممباسہ میں پیغام حق پہنچاتے رہے۔

یوگنڈا میں پیغام احمدیت خلافت اولیٰ کے آخری سال یا خلافت ثانیہ کے آغاز میں پہنچا جبکہ سب سے پہلے ڈاکٹر فضل الدین صاحب وہاں پہنچے آپ کے بعد آپ کے بھائی ڈاکٹر احمد دین صاحب اور ڈاکٹر لعل دین صاحب نیز بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر اور بابو نذیر احمد صاحب ڈار بھی تشریف لے گئے۔ اور اس طرح ایشیائی احمدیوں کی ایک جماعت کا وہاں قیام ہو گیا۔

ٹانگانیکا بہت دیر کے بعد احمدیت سے روشناس ہوا۔ اگرچہ ہندوستانی احمدیوں کی مختصر سی جماعت شروع میں اس علاقہ کے مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی تھی۔ مگر کوئی باقاعدہ نظام نہیں تھا۔ آخر بابو محمد یوسف صاحب پوسٹ ماسٹر اور بعض دوسرے احمدیوں کی کوشش اور ہمت سے ٹانگانیکا کے دارالحکومت دارالسلام میں باقاعدہ جماعت قائم ہوئی اور خاص طور پر میاں محمد بخش صاحب (ریلوے ڈرائیور) بابو محمد ایوب صاحب بابو محمد جمیل صاحب، ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب، ڈاکٹر احمد دین صاحب اور فضل کریم صاحب لون جیسے مخلص احمدیوں کی مالی قربانیوں اور کوششوں سے اس جماعت نے بڑا نام پیدا کیا۔ ٹانگانیکا میں دوسرا مقام جہاں ہندوستانی احمدیوں کی ایک پرجوش جماعت قائم ہوئی ٹبورا تھا۔ یہ جماعت اپنے اخلاص و محبت اور مساعی میں بہت آگے نکل گئی اور بہت جلد نیروبی، میرو، ممباسہ، کسومو اور کمپالہ کے دوش بدوش خدمات سلسلہ بجالانے لگی۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص 257 تا 263)

(بقیہ صفحہ 6)

C.T.Scan کے لئے فیصل آباد لے کر جا رہے تھے کہ راستہ میں ہی اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ مورخہ 27/دسمبر 2004ء کو بیت المبارک میں عصر کے بعد نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ محترم اباجی کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دعائیں کرتے رہو

شمار رحمت پروردگار کر دیکھو
اگر ہے بس میں تو یہ کاروبار کر دیکھو
جو بارشیں ہوئیں تم پر نزول رحمت کی
جو کر سکو تو انہیں بھی شمار کر دیکھو
تمہارا دشمن جانی بنا ہے کبر و غرور
تم انکساری سے اس کو شکار کر دیکھو
نجات پاؤ گے آلائشوں سے دنیا کی
تم اپنے نفس کو خود سنگسار کر دیکھو
تمہاری گھات میں بیٹھا ہوا ہے اک ابلیس
بزور تقویٰ اسے بھی شکار کر دیکھو
خفیف سا بھی عمل طاقت بشر میں نہیں
خدا کی قدرتوں پر انحصار کر دیکھو
خدا سے بندوں کا رشتہ انوکھی بات نہیں
تم عاجزی سے اسے استوار کر دیکھو
یہیں تو جلوہ دکھاتا ہے قادر مطلق
دلوں سے میل دوئی کا اتار کر دیکھو
جو چاہتے ہو ملے تم کو جنت الفردوس
نگار زیست کی زلفیں سنوار کر دیکھو
پسند خاطر مولا ہے گریہ و زاری
تم اپنی آنکھوں کو بھی اشکبار کر دیکھو
لگاؤ سینے سے رنج والم کو خود بڑھ کر
کسی کے درد کو دل میں اتار کر دیکھو
بہاؤ اشک لگاتار اپنی آنکھوں سے
جو غم ہے دل میں اسے آشکار کر دیکھو
خدا تو دیکھ رہا ہے تمہاری بے چینی
عمل دعاؤں پہ تم بار بار کر دیکھو
خدا کے فضل کی تاخیر سے نہ گھبراؤ
تم اس کے رحم کا کچھ انتظار کر دیکھو
دعائیں مانگ رہے ہیں جو بندۂ عاجز
وہ رنگ لائیں گی کچھ دن گزار کر دیکھو
عزیزو! تم سے یہ درخواست کر رہا ہے سلیمؔ
دعائیں کرتے رہو، انتظار کر دیکھو

سلیمؔ شاہجہانپوری

مقبول احمد صدیقی صاحب

سورۃ فاتحہ کی عظمت اور برکات

قرآن کریم سب سے افضل، جامع اور کامل ترین الہامی کتاب ہے اس کا پڑھنا نہایت درجہ ثواب کا باعث ہے اگرچہ قرآن کریم کی تمام سورتیں ہی اپنے اپنے مضامین کے لحاظ سے جامعیت اور کاملیت سے لبریز ہیں تاہم ہمارے پیارے خدا نے اپنے بندوں پر احسان کرتے ہوئے ایک ایسی سورۃ بھی نازل فرمائی جس میں سارے قرآن کا خلاصہ بیان فرما دیا اور اس سورۃ کو ام القرآن (یعنی قرآن کی ماں) کا درجہ دیا پس یہ ام القرآن سارے قرآن کا خلاصہ ہے بالفاظ دیگر سارا قرآن اسی سورۃ کی تشریح اور تفصیل ہے جیسا کہ ایک جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا

میرا اعتقاد ہے کہ تمام قرآن سورۃ الحمد کی تفسیر ہے۔ (خطبات نور صفحہ 414)

اس سورۃ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سب سے پہلے رکھا اور اس کا نام فاتحہ (یعنی کھولنے والی) رکھا، اس میں یہی حکمت تھی کہ یہی سورۃ قرآن کا دیباچہ اور اس کا متن ہے اور قرآنی مضامین کو کھولنے والی ہے نیز اس سورۃ کا تعلق ہر سورۃ سے ہے اور اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ نماز میں ہر سورۃ سے پہلے اس کی تلاوت کرنا فرض ہے رمضان کی نماز تراویح میں اگرچہ حافظ قرآن ہر روز ایک پارہ پڑھ کر آگے بڑھتا چلا جاتا ہے مگر وہاں بھی روزانہ ہر رکعت میں کسی بھی حصہ قرآن پڑھنے سے پہلے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سورۃ کو اس کی عظمت کے لحاظ سے کئی نام دیئے ہیں اور ان ناموں سے اس سورۃ کے وسیع مطالب پر روشنی پڑتی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ام القرآن، ام الکتاب اور پھر اسے ہی قرآن عظیم جیسا عظیم نام بھی عطا کر دیا پھر اس کا ایک نام السبع المثانی بھی ہے جو قرآن میں بھی آیا ہے (الحجر: 88)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"وہ السبع المثانی ہے یعنی گو صرف سات آیتیں اس میں ہیں لیکن ہر ضرورت ان سے پوری ہو جاتی ہے روحانیت کا کوئی سوال ہو کسی نہ کسی آیت سے اس پر روشنی پائی جائے گی۔ (تفسیر کبیر جلد اول ص4)

پھر اس کا ایک نام الکنز بھی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"وہ کنز بھی ہے کہ علوم وفنون کے اس میں دریا بہتے ہیں اردو میں دریا کوزے میں بند کرنے کا ایک محاورہ ہے اس کا صحیح مفہوم شاید سورۃ فاتحہ کے سوا اور کسی چیز سے ادا نہیں ہو سکتا بلکہ اس سورۃ کے بارہ میں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ سمندر کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے"۔
(تفسیر کبیر جلد اول صفحہ 4)

پھر اس کا ایک نام حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے الصلوٰۃ بھی رکھا ہے یعنی کامل دعا اس میں سکھائی گئی ہے اور یہ دعا ایسے مطالب پر مشتمل ہے کہ اس سے پہلے کسی الہامی کتاب میں ایسی دعا نہیں سکھائی گئی۔ نہ کوئی انسانی دماغ تجویز کر سکتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات نہایت خوبصورتی اور جامعیت سے بیان کی گئی ہیں اور پھر ایسے خدا کو سامنے دیکھتے ہوئے اس سے انتہائی تذلل اور عاجزی سے ایسی کامل دعا مانگی گئی ہے کہ وہ انسان کے جسم اور روح کا کوئی حصہ نہیں چھوڑتی اور اس کو سارے کا سارا رحمت الٰہی کے نیچے لے آتی ہے۔

حدیث کی کتاب صحیح مسلم میں درج ہے کہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بذریعہ وحی یہ اطلاع دی گئی کہ ایک کامل دعا ہے جو اس سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی وہ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات ہیں جو بھی ان دعاؤں کے ذریعہ خدا سے مانگتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ ایک اور حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"اللہ تعالیٰ نے جو احسان فرما کر مجھے انعام دیئے ہیں ان میں سے ایک فاتحۃ الکتاب بھی ہے۔
(تفسیر فتح البیان ص 19)

خدا کی حمد وثناء کا اظہار

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ سب سے پہلے دعا میں اپنے رب کی حمد وثناء کرنی چاہئے۔ (ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب الدعا)

خدا تعالیٰ کی حمد وثناء اس کی صفات بیان کر کے ہی کی جا سکتی ہے اور یہ صفات بے شمار ہیں لیکن جس طرح سارے قرآن کریم کا خلاصہ سورۃ فاتحہ ہے اسی طرح تمام صفات الٰہیہ کا خلاصہ اور بنیاد چار صفات رب، رحمٰن، رحیم اور مالک ہیں اور یہی صفات سورۃ فاتحہ میں بیان ہوئی ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ صفات الٰہیہ کا سب سے خوبصورت اور جامع اظہار سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ہے پس ہر دعا میں سب سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھنا حمد وثناء کا سب سے عمدہ اظہار ہے، ویسے بھی یہ قرآنی دعا اور کلام اللہ ہے پس اس کے پڑھنے سے قرآن پڑھنے کی برکت اور ثواب بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ سورۃ فاتحہ سب سے پہلے پڑھنی چاہئے اس کی برکت کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جو شخص سورۃ فاتحہ اور درود شریف پڑھ کر کوئی بھی دعا کرتا ہے اس کی دعا ضرور شرف قبول پا جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کا عمل بھی یہی تھا حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود دعا میں سب سے پہلے سورۃ فاتحہ ضرور پڑھتے تھے۔

سب سے بہترین دعائے شفا

جسمانی امراض میں مبتلا افراد کے لئے سورۃ فاتحہ بہترین دعائے شفا ہے، صحت کے حصول کے لئے یہ دعا جامعیت سے لبریز ہے کیونکہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام صرف "شفا" ہی نہیں رکھا بلکہ "رقیہ" یعنی دم کرنے والی بھی رکھا۔ پھر یہ دعا کسی ایک مرض پر ہی حاوی نہیں بلکہ آنحضور ﷺ نے فرمایا۔

سورۃ فاتحہ ہر بیماری سے شفا دیتی ہے (دارمی) بیہقی فی شعب الایمان میں یہی روایت ہے لیکن وہاں ہر بیماری کی بجائے "ہر زہر کا علاج ہے" لکھا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

علاج اگر ہو رہا ہو تو ساتھ سورۃ فاتحہ کا دم بھی کر دیا جائے تو اس سے مزید برکت ضرور پڑتی ہے اور اگر علاج میسر ہی نہ ہو تو پھر تو دم کے بغیر چارہ ہی کوئی نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ہمارا تجربہ ہے کہ سورۃ فاتحہ کا دم کرنا یا سورۃ فاتحہ کا اس نیت سے پڑھنا خصوصاً شفا کی غرض سے یہ بہت ہی مفید ہے اور حیرت انگیز کام کرتا ہے دم کے واقعات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی ہیں دم کے واقعات حضرت مسیح موعود کے زمانے کے بھی ہیں لیکن وہ دم پیروں فقیروں والا نہیں ہے کہ جو مرضی کچھ لکھ دیا اور گلے میں تعویذ لٹکا لیا بلکہ اصل دم سورۃ فاتحہ کی دعا ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ کا ایک نام شفا بھی ہے۔ (الفضل 8 فروری 2002ء)

ایک اور جگہ تعویذ گنڈے اور دم کے ذکر میں آپ فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایسا ہرگز کوئی معاشرہ نہیں تھا دعا ہی کا معاشرہ تھا اور جس دم کی بات کرتے ہیں۔ اس میں سورۃ فاتحہ بطور دعا استعمال ہوتی ہے اور وہ اب بھی اسی طرح جائز ہے فاتحہ کو دعا کے طور پر آپ چاہے پانی پر پڑھ کے دم کریں اور نفسیاتی لحاظ سے اس کو برکت کے لئے دے دیں اس حد تک تو کوئی حرج نہیں۔ (الفضل 4 دسمبر 2002ء)

شفا پانے کے چند واقعات

اب سورۃ فاتحہ سے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "شفا" قرار دیا ہے شفا پانے کے چند واقعات درج کیے جاتے ہیں۔

زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا کہ کسی کو سانپ نے ڈس لیا تھا میں نے اس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا اور اسے شفا ہو گئی اس پر آپؐ نے فرمایا کہ تم کو کس طرح معلوم ہوا کہ یہ "دم کرنے والی" سورۃ ہے۔
(بخاری فضائل القرآن باب فاتحۃ الکتاب)

پس سب سے عظیم روحانی طبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے دم کرنے والی سورۃ کہہ کر اسے شفا بخش قرار دے دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"ابن القیم نے لکھا ہے کہ جب میں مکہ معظمہ میں تھا اور طبیب کی تلاش میرے واسطے مشکل تھی تو میں اکثر الحمد کے ذریعے اپنی بیماریوں کا علاج کر لیا کرتا تھا ابن القیم کا میں بہ سبب اس کے علم کے معتقد ہوں اور اسے ایسا آدمی جانتا ہوں جو لاکھوں میں ایک ہوتا ہے۔
(حقائق الفرقان جلد اول ص 8)

حضرت حکیم حافظ نورالدین خلیفۃ المسیح الاول اپنے زمانے کے بہت جید اور حاذق طبیب تھے آپ فرماتے ہیں۔

میرا اپنا بھی تجربہ ہے کہ میں نے بہت سے بیماروں پر الحمد کو پڑھا اور انہیں شفا ہوئی۔
(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 4 فروری 1909ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"اصل دم سورۃ فاتحہ کی دعا ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ کا ایک نام شفا بھی ہے مجھے اپنا ایک واقعہ یاد ہے اس زمانے میں غیر احمدی بہت آیا کرتے تھے پشاور کی (۔) میں سوال وجواب کی مجلس کے لئے کافی رونق ہوا کرتی تھی تو (۔) بھری ہوئی تھی اور پہلے نماز ہوتی تھی پھر اس کے بعد سوال وجواب کی مجلس ہوتی تھی تو مجھے متلی اور سر درد شروع ہوئی مجھے اس زمانے میں میگرین ہوا کرتی تھی اور اتنی شدید تھی کہ میں بیان نہیں کر سکتا کتنی تکلیف تھی اور ساتھ متلی تھی تو میں نے دعا کی سورۃ فاتحہ کی کھڑے ہو کے اس نیت سے کہ میرے پاس تو اب کوئی دوائی نہیں ہے اس لئے شفا دے ورنہ یہ لوگ کیا سمجھیں گے کہ میں احمدیت کی خاطر تقریر کر رہا ہوں اور الٹی آ گئی ہے ان کے سامنے، بہت ہی بھیانک چیز ہو گی سجدے سے سر اٹھایا تو یاد ہی نہیں تھا کہ سر درد ہے آرام سے سر اٹھایا اچانک مجھے خیال آیا کہ مجھے تو سخت سر درد ہو رہی تھی کہاں سر درد کا نام ونشان بھی نہیں تھا کوئی متلی نہیں تھی کوئی سر درد نہیں اب کوئی اس کی ظاہری وجہ ہو ہی نہیں سکتی یہ ضرور سورۃ فاتحہ کی برکت سے ہوا تھا جو دعا کے طور پر پڑھی گئی۔،،
(الفضل 8 فروری 2002ء)

اگر علاج کارگر نہ ہو رہا ہو اور ڈاکٹرز مایوس کر دیں اور موت سامنے نظر آنے لگے، تب بھی دعا کا دامن نہیں چھوڑنا چاہئے بعض اوقات یہ دعا ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "شفا" کہا ہے معجزانہ شفا کر دیتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ توجہ، خلوص اور یقین کامل سے دعا کی جائے۔

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب فرماتے ہیں۔

"ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کا بیٹا بعمر چھ سات سال سخت بیمار ہو گیا، بہت توجہ سے علاج کیا گیا مگر ماہر ڈاکٹرز بھی مایوس ہو گئے حتیٰ کہ وقت نزع آ پہنچا اور ڈاکٹر صاحب اپنے بیٹے کے کفن دفن کا انتظام کرنے چلے گئے ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ نے مجھے بڑے درد سے دعا کے لئے کہا۔

(باقی صفحہ 12 پر)

شریف احمد علوی صاحب

میرے والد محترم چوہدری غلام نبی علوی صاحب

میرے والد محترم چوہدری غلام نبی صاحب علوی 1908ء میں تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور کے گاؤں بچھواں محلّہ علوی میں پیدا ہوئے۔ پڑھنے لکھنے کی عمر کو پہنچے تو انہیں قرآن کریم پڑھنے کے لئے گاؤں کے مولوی صاحب کے پاس بھیج دیا گیا ابھی چار پارے ہی پڑھے تھے کہ دادا جان نے چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے قریب زمین خرید لی۔ دادا جان نے ابا جی کو بھی چیچہ وطنی ساتھ لے جانے کا فیصلہ کرلیا۔ ابا جی نے اپنے استاد مولوی صاحب کو بتایا کہ وہ اب میاں جی (دادا جان) کے ساتھ چیچہ وطنی زمین آباد کرنے کے لئے جارہے ہیں۔ یہ سن کر مولوی صاحب افسردہ لہجے میں کہنے لگے ''غلام نبی! تمہارے میاں جی زمین آباد کرنے کی بیکار تکلیف کررہے ہیں۔ جلد ہی حضرت امام مہدی کا ظہور ہوجائے گا۔ وہ اتنے خزانے تقسیم کریں گے کہ لینے والا کوئی نہ ہوگا۔'' البتہ حضرت امام مہدی کے خزانے تقسیم کرنے والی بات ابا جی کے ذہن میں اچھی طرح نقش ہوگئی۔

چک 30 چیچہ وطنی نئی جگہ تھی گاؤں میں سکول بھی نہیں تھا۔ کچھ عرصہ بعد نزدیکی گاؤں میں ایک پرائمری سکول کھل گیا۔ ابا جی پرائمری سکول کے بچوں سے عمر میں بڑے تھے مگر تعلیم حاصل کرنے کا شوق تھا اس لئے سکول جانا شروع کردیا اور پرائمری کا امتحان پاس کرلیا۔ پرائمری کے بعد تعلیم کا سلسلہ منقطع ہوگیا مگر تعلیم ادھوری رہنے کا قلق ان کے دل میں ضرور رہا۔ ابا جی کی ساری توجہ اب زمین آباد کرنے اور سدھارنے کی طرف تھی۔ چک نمبر 30 چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں ایک احمدی باجوہ خاندان (چوہدری نذیر احمد باجوہ سابق امیر ضلع ساہیوال) کا وسیع رقبہ تھا۔ ایک دن ایک احمدی دوست نے کہا کہ چوہدری غلام نبی صاحب پڑھے لکھے ہیں انہیں کوئی کتاب دیتے ہیں کہ فارغ وقت میں پڑھ لیا کریں گے۔ ابا جی دل میں بڑے خوش ہوئے کہ کوئی قصے کہانیوں کی کتاب ہوگی، وقت اچھا کٹ جائے گا۔

رات کو ابا جی نے لالٹین کی روشنی میں جب کتاب کشتی نوح پڑھنی شروع کی تو معلوم ہوا کہ یہ تو دنیا ہی اور طرح کی ہے۔ جوں جوں آپ کشتی نوح پڑھتے گئے آپ کا یقین اس بات پر پختہ ہوتا گیا کہ یہ کسی دنیا دار آدمی کی تحریر نہیں۔

پھر وہ بات بھی ذہن میں گردش کرنے لگ گئی کہ حضرت امام مہدی آکر لوگوں میں خزانے تقسیم کریں گے مگر لوگ لینے سے انکار کردیں گے۔ ایک دن ابا جی اپنی باری کے مطابق کھیتوں کو پانی لگانے گئے تو کھال میں پانی نہ تھا۔ تھوڑا آگے گئے تو ایک بڑے زمیندار کے ملازم نے پانی اپنے کھیتوں کو لگا رکھا تھا۔ ابا جی نے اس سے کہا کہ پانی کی باری اس وقت میری ہے۔ میں نے پانی لگانا ہے۔ ملازم نے بڑی رعونت سے جواب دیا چودھریوں کا آرڈر ہے پہلے اپنی فصل کو پانی لگانا ابا جی نے اسے نکّے سے پرے دھکیل کر پانی اپنی زمینوں کی طرف موڑ لیا۔ وہ ملازم غصے سے بولا تمہیں آدھے مربعے والوں کو پوچھتا ہی کون ہے۔ اس سے ابا جی کے دل پر سخت چوٹ لگی۔

آپ درج ذیل دعائیں تواتر سے مانگا کرتے۔

اے اللہ! اگر حضرت امام مہدی میری زندگی میں آجائیں تو مجھے انہیں قبول کرنے کی توفیق عطا کرنا اگر میرے بچے بیرون ملک جا کر بھی پڑھنا چاہیں تو یہ بوجھ میں اٹھا سکوں اور اے خدا! تیرے خزانے میں زمینوں کی کمی نہیں مجھے بھی اپنی جناب سے مناسب رقبہ عطا کردیجیو۔

1932ء کا زمانہ تھا۔ آپ کی عمر اس وقت قریباً 24 سال تھی۔ ایک دن آپ اپنے چھوٹے بھائی عطا محمد علوی صاحب کو جس کی عمر قریباً 17 سال تھی، ساتھ لے کر غلہ فروخت کرنے کے لئے اپنے گاؤں سے چیچہ وطنی غلہ منڈی آئے۔ یہاں آکر معلوم ہوا کہ احمدیوں کے ساتھ اپنے مولوی صاحبان کا مناظرہ ہو رہا ہے۔ بیل گاڑی کو منڈی میں چھوڑ کر یہ دونوں بھائی مناظرہ سننے کے لئے پہنچ گئے۔ مناظرہ کے بعد واپسی پر چچا عطا محمد نے ابا جی سے پوچھا کہ بھائی! مناظرہ سن کر آپ نے کیا اندازہ لگایا؟ ابا جی نے جواب دیا کہ ''سچی بات تو یہ ہے کہ احمدیوں کا مولوی دلیل سے اور تحمل سے بات کرتا تھا جبکہ دوسری طرف یہ حال نہ تھا پھر ابا جی نے چچا عطا محمد سے پوچھا کہ عطا محمد! تو کیا سمجھتا ہے؟ وہ کہنے لگے ''میں بھی آپ کی بات سے متفق ہوں''۔ گاؤں آکر ابا جی اس دوست سے ملے جس نے آپ کو کتاب کشتی نوح دی تھی اور اپنی بیعت کا خط لکھ دیا۔ چچا عطا محمد نے بھی بیعت کا خط لکھنے کے لئے کہا مگر ابا جی نے سمجھایا عطا محمد! تُو ابھی چھوٹا ہے۔ یہ بات بہت بڑی ہے اور مشکل بھی مگر وہ اپنی بات پر ڈٹے رہے اور انہوں نے بھی بیعت کے لئے خط لکھوا دیا۔ یہاں سے ان دو بھائیوں کے لئے سخت آزمائش کا دور شروع ہوگیا۔

ایک دن ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ان دونوں بھائیوں کو زمینوں سے بے دخل کرکے خالی ہاتھ گھر سے نکال دیا جائے گا۔ ابا جی کے سسرال والوں نے (ابھی رخصتی نہ ہوئی تھی) رشتہ سے انکار کردیا۔ جس زمین کو آباد کرنے کے لئے لئے ابا جی نے تعلیم ادھوری چھوڑی ان زمینوں کے کھیت اور ان کا ہر خوشہ اجنبی بن چکا تھا۔ دن ڈھل چکا تھا ابا جی نے کھال کے پانی سے وضو کیا کھیت کے کنارے کھڑے کیکر کے نیچے کپڑا اچھا کر اپنے رب سے التجا کی کہ اے اللہ! میں مزدوری کرکے پیٹ پال لوں گا مگر مجھے احمدیت کی نعمت سے محروم نہ کرنا۔ اب دادا جی نے اپنے ان دو بیٹوں کو عاق کرنے کے لئے مشورہ شروع کردیا۔ اس صورت حال میں آپ نے چچا عطا محمد سے مل کر کسی دوسرے زمیندار کی زمین بٹائی پر کاشت شروع کردی۔ دادا جی جس افسر کے پاس اپنے بیٹوں کو عاق کرنے کے لئے گئے اس نے انہیں مشورہ دیا کہ فی الحال ان کو عاق نہ کریں اور نہ ہی گھر سے نکالیں البتہ خرچہ اور پیسے نہ دیں صرف روٹی کے عوض آپ کو دو کام والے افراد میسر ہیں۔ ان سے کام لیتے رہیں اگر ضرورت محسوس ہوئی تو عاق بعد میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ یہ تجویز دادا جان کو پسند آئی۔ ابا جی اور چچا جان محنت اور ہمت سے دادا جان کی زمینوں پر کام کرتے اور بعد میں اوور ٹائم کے طور پر اپنی بٹائی والی زمین پر کام کرتے۔ بٹائی والی زمین اگرچہ ناقص تھی تاہم ان دو بھائیوں نے محنت اور دعا کے ساتھ فصل کاشت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریکارڈ پیداوار ہوئی۔ آپ نے مونجی کی فصل بٹائی کے بعد فروخت کی۔ قادیان جلسہ کے اخراجات اور کتابوں کی خرید کے لئے رقم رکھ کر باقی ساری رقم چندے میں ادا کردی۔

ایک دن آپ زمین پر کام کے لئے جارہے تھے راستہ میں قریبی ڈیرہ کے ایک آدمی نے بلا کر پوچھا غلام نبی! کیا بات ہے اس طرف مزہ نہیں آیا جو تو احمدی ہوگیا ہے؟ ابا جی نے جواب دیا کہ بس یونہی سمجھ لیں۔ ڈیرے میں موجود لوگوں میں سے ایک مولوی صاحب نے آپ سے مذہبی گفتگو شروع کردی۔ ابا جی اس کی باتوں کا تسلی بخش جواب دیتے رہے۔ لاجواب ہوکر وہ کہنے لگا غلام نبی! ہمارے پاس سچائی کا معیار ہے کہ کُشتی لڑتے ہیں جو جیت جائے وہ سچا''۔ آپ نے چیلنج قبول کرلیا اور مولوی صاحب سے کہا کہ آجائیں ابھی کشتی کرلیتے ہیں یہ سن کر مولوی صاحب کی بجائے ایک لمبا تڑنگا پہلوان اٹھا۔ ڈب سے جانگیا نکال کر تیاری شروع کردی۔ ابا جی نے مولوی صاحب سے کہا کہ کشتی کی بات آپ سے طے ہوئی ہے آپ آئیں مگر وہ نہ مانے اور اصرار کرتے رہے کہ اب معاملہ طے پا چکا ہے اور اگر آپ پہلوان سے کشتی نہیں کرتے تو اس کا مطلب ہے آپ ہار گئے ہیں۔ ابا جی نے پہلوان سے کشتی لڑنے کا چیلنج بھی قبول کرلیا۔ تھوڑی دور سکھ زمیندار تھے ابا جی نے انہیں بھی آواز دے کر بلا لیا کہ سردار جی! آجاؤ توانوں کُشتی وکھایئے'' وہ حیران ہوئے کہ باتیں آپ مذہب کی کررہے تھے اور ابھی کشتی لڑ رہے ہیں۔ انہیں بتایا گیا کہ سچائی کا معیار کُشتی ٹھہرا ہے۔ ابا جی نے چادر کا لانگڑ کھینچا اور میدان میں آگئے۔ ادھر پہلوان نے جانگیا لگا کر دائرے میں ابا جی کے گرد وارم اپ (Warm up) ہونے کے لئے چکر لگایا اور پھر پیشہ ور پہلوانوں کی طرح تیزی سے ابا جی کی طرف لپکا۔ جونہی وہ ابا جی کے نزدیک آیا ابا جی نے اسے اٹھا کر اتنی زور سے زمین پر گرایا کہ ابا جی بتایا کرتے تھے کہ ان کا دایاں کندھا جو اس کے اوپر لگا تھا وہ کئی دن تک درد کرتا رہا۔ یہ سب کچھ اتنی جلدی ہوا کہ سب لوگ حیران رہ گئے۔ پہلوان کو ابا جی نے جب چھوڑا تو وہ فوراً وہاں سے رفو چکر ہوگیا اور مولوی صاحب بھی شرمندہ ہوکر وہاں سے کھسک گئے۔ سردار صاحبان کہنے لگے ''مترو! ایہہ گل تے اخبار وچ چھپوان والی ایہہ۔'' (دوستو! یہ خبر تو اخبار میں دینے والی ہے۔)

کچھ عرصہ بعد میں چک 30 کے چوہدری باغ دین باجوہ کی کوشش سے ابا جی کا رشتہ چک 6/11-L ضلع ساہیوال کے مشہور احمدی چوہدری نور دین صاحب ذیلدار کی بھتیجی سے طے پا گیا۔ قیام پاکستان سے قریباً دس سال قبل ابا جی اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ چیچہ وطنی سے دریا خان مری ضلع نواب شاہ سندھ آکر آباد ہوگئے۔ یہاں ایک ہندو دیوان ولی رام سے زرعی رقبہ خریدا۔ بڑی محنت اور کوشش سے اس کو آباد کیا۔ اب سب بہن بھائی احمدیت قبول کرچکے تھے۔ سندھ کا دیہی علاقہ کافی غیر آباد تھا۔ ذرائع آمد و رفت نہ ہونے کے برابر تھے۔ ان نامساعد حالات میں تربیت کی خاطر ہم بہن بھائیوں کو ربوہ بھجوا کر تعلیم دلوائی۔ اپنے بڑے بیٹے (خاکسار) کو پیدائش سے پہلے وقف کیا اور بی۔ اے تک تعلیم دلوا کر جامعہ احمدیہ میں داخل کروایا۔ ہر سال جلسہ سالانہ پر آتے۔ خاندان حضرت اقدس سے گہری عقیدت تھی۔ ابتدا میں ہی وصیت کے نظام میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ ہر تحریک میں حصہ لیتے۔ بیوت الحمد کے خصوصی معاونین کی تحریک میں ایک لاکھ روپیہ چندہ ادا کیا۔ جب تک گوٹھ امام بخش سندھ میں رہے وہاں صدر جماعت کے طور پر خدمات انجام دیں۔ مئی جون کے مہینے میں بھی گندم کی کٹائی اور گہائی میں روزے پورے کرتے۔ ابا جی کی زندگی ''سخت جان بنو۔ کیونکہ نعمتیں زیادہ دیر نہیں رہتیں'' کا عملی نمونہ تھی۔ ہاتھ سے کام کو کبھی عار نہیں سمجھا۔ سندھ کی غیر آباد زمینوں کو دعا اور محنت سے لہلہاتے ہوئے کھیتوں اور باغات میں تبدیل کردیا۔ آپ کا شمار سندھ کے مثالی کاشتکاروں میں ہوتا تھا۔ ابتدا میں جب دور دور تک طبی سہولتیں میسر نہ تھیں ابا جی شہر سے دوائیاں وغیرہ لا کر گھر میں رکھتے اور غریب لوگوں کا مفت علاج کرتے۔ 1972ء میں حج کی سعادت حاصل کی عمر میں بھی سب بہن بھائیوں سے بڑے تھے اور تجربے میں بھی گاؤں کے لوگ اسی لئے ابا جی کو ''وڈے چودھری'' کے نام سے بلاتے تھے۔ اخبار کا مطالعہ نیز ریڈیو اور پھر بعد میں ٹی۔ وی سے خبریں ضرور سنتے۔ 1990ء میں اپنی زمینیں بچوں میں تقسیم کرکے خود ربوہ آگئے تھے۔ بغیر عینک قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کرلیتے۔ درثمین سے کافی شعر یاد تھے۔ 25 دسمبر 2004ء صبح 6 بجے دل کی تکلیف ہوئی انہیں فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل کرلیا گیا۔ دوسرے دن

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45509** میں افتخار احمد ولد اعجاز احمد مرحوم قوم پاکستانی بہاری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین احمد ولد محی الدین احمد صدیقی کراچی گواہ شد نمبر 2 جاوید علی کھوڑو وصیت نمبر 35464

مسل نمبر **45510** میں طاہرہ اکرم بنت محمد اکرم ارائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 9-110 گرام مالیتی -/8600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ اکرم گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد محمد اکرم ارائیں گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد محمد اکرم کراچی

مسل نمبر **45511** میں رضیہ اکبر زوجہ محمد اکبر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری ریٹنشز عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔رقم گریجویٹی -/250000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ اکبر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد سلطان احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 قمر الاسلام ولد رفیق احمد کراچی

مسل نمبر **45512** میں فرحانہ عرفان زوجہ عرفان عالم خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ عرفان گواہ شد نمبر 1 عرفان عالم خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 32727 گواہ شد نمبر 2 جرار الحسن خان وصیت نمبر 28688

مسل نمبر **45513** میں علی رضا ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی رضا گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدوس ثانی والد موصی گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728

مسل نمبر **45514** میں محمد ظفر اللہ ولد عبدالرحمٰن رند قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کھوسہ ولد محمد جلال کھوسہ

مسل نمبر **45515** میں امتہ الجمیل عرف جمیلہ اسحٰق بیوہ چوہدری محمد اسحٰق مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد کیش امانت / بینک -/107000 روپے۔2۔طلائی زیور 700-50 گرام مالیتی -/42081 روپے۔ 3۔حق مہر بصورت مکان واقع عمر کوٹ وصول شدہ مکان موجودہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔4۔ ترکہ از خاوند مرحوم کا 1/8 شرعی حصہ مالیتی -/261000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت انشورنس پالیسی مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2200 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الجمیل عرف جمیلہ اسحٰق گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد منظور احمد قریشی دالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **45516** میں چوہدری محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری محمد علی قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین دہیہ بیلو کرنا 88 ایکڑ مالیتی -/176000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین داتا زید کا ضلع سیالکوٹ ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد اسلم باجوہ گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر مربی سلسلہ ولد غلام محمد مرحوم میر پور خاص

مسل نمبر **45517** میں خلیل احمد گوندل ولد شریف احمد گوندل قوم گوندل پیشہ وکالت / ریٹنشز عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان میر پور خاص مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 5-6 ایکڑ مالیتی -/245000 روپے از ترکہ والد مرحوم۔ 3۔نقد بینک بیلنس -/350000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372

مسل نمبر **45518** میں شکیلہ شاہین زوجہ خلیل احمد گوندل قوم سدھو پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔2۔طلائی زیور خالص سونا 22 گرام مالیتی -/18480 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ شاہین گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر **45519** میں مجید احمد بھٹی ولد عبدالرشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ ہومیو پریکٹیشنر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بھٹی ولد عبدالرشید بھٹی

مسل نمبر **45520** میں خالدہ پروین زوجہ مجید احمد بھٹی قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 66 گرام مالیتی -/55440 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **45521** میں سیمی کرن بنت پرویز اختر مرحوم قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد مرحوم زرعی زمین 14 کنال واقع محمد آباد اسٹیٹ مالیتی اندازاً -/44000 روپے ابھی تقسیم ہونا باقی ہے۔ 2۔طلائی زیورات اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیمی کرن گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حسین وصیت نمبر 14259 گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **45522** میں بلال حسین ولد حامد حسین قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال حسین گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حسین وصیت نمبر 14259

مسل نمبر **45523** میں محمد صدیق ولد محمد عبداللہ مرحوم قوم خیرے جٹ پیشہ اسسٹنٹ پروفیسر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15 واٹر گوٹھ اسماعیل آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 14 ایکڑ واقع 15 واٹر کورس مالیتی 350000/- روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم رقبہ ساڑھے چار ایکڑ واقع 15 واٹر کورس مالیتی 112500/- روپے۔ 3۔ پختہ مکان واقع 15 واٹر کورس مالیتی اندازاً 100000/- روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 19344 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 18500/-+29372 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد محمد عبداللہ مرحوم

مسل نمبر **45524** میں حلیمہ صدیق زوجہ محمد صدیق قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15 واٹر گوٹھ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی ساڑھے سات تولے مالیتی 78750/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند مالیتی 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **45525** میں حمیرا منصور زوجہ منصور احمد پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 107 گرام مالیتی 82665/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا منصور گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30648 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 31503

مسل نمبر **45526** میں سعید عالم ولد حمید عالم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید عالم گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 ولد اطہر احمد انعام گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر **45527** میں فراز احمد ولد مختار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فراز احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45528** میں خالد عمران ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد عمران گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45529** میں نوید احمد انجم ولد منور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد انجم گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود وصیت نمبر 35046

مسل نمبر **45530** میں وقاص نورانی ولد محمد اسلم تنویر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص نورانی گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد والد ولد مرزا نذیر احمد گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 قیس نورانی ولد محمد اسلم تنویر

مسل نمبر **45531** میں عبدالسلام خالد ولد خالد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام خالد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر **45532** میں حسین بیگم بیوہ صوفی بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی 200000/- روپے۔ 2۔ زرعی اراضی بارانی 100 کنال مالیتی 300000/- روپے۔ 3۔ حق مہر 100/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حسین بیگم گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45533** میں شازیہ ناہید ترصہ زوجہ ترصہ عنایت مہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے 9 ماشہ اندازاً مالیتی 127500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ناہید ترصہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 ترصہ عنایت مہر خاوند موصیہ

مسل نمبر **45534** میں شاہدہ پروین بنت منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود وصیت نمبر 35046

مسل نمبر **45535** میں حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد مرحوم قوم بھٹی راجپوت پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حکیم عبدالقدیر انجم گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 قیس نورانی وصیت نمبر 30216

مسل نمبر **45536** میں رانا عمران احمد ولد رانا اعجاز احمد قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی فتو منڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عمران احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45537** میں مظفر احمد ظفر ولد صوفی بشیر احمد قوم

راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45538** میں مبشر احمد ولد علی اکبر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورپورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 علی اکبر والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر **45539** میں شیراز احمد ولد مختار احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیراز احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45540** میں ارشد بھٹی ولد دل محمد قوم بھٹی پیشہ درزی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ درزی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشد بھٹی گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم گوجرانوالہ

مسل نمبر **45541** میں محمد طارق ولد محمد دین قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طارق گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45542** میں قریشی جمیل احمد طاہر ولد قریشی احمد علی شہید قوم قریشی ہاشمی پیشہ فارغ (فی الحال) عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از برادران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قریشی جمیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر **45543** میں ظہور احمد ولد مرزا بشارت احمد قوم مغل پیشہ الیکٹریشن کا کام سیکھ رہا ہوں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم گوجرانوالہ

مسل نمبر **45544** میں ترصہ عنایت مہر ولد عنایت اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13323 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ترصہ عنایت مہر گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم گوجرانوالہ

مسل نمبر **45545** میں لقمان قمر ولد منور احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان قمر گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر **45546** میں عبدالوہاب ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر **45547** میں محمد اکمل ولد منیر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ درزی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکمل گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر **45548** میں امتہ القدوس بنت آفتاب احمد بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23/DNB ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بھٹی ولد آفتاب احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر **45549** میں قمر رشید ولد عبدالرشید ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مغلپورہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر رشید گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر **45550** میں صائمہ مشتاق بنت عاشق حسین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یو۔سی۔ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 حاجی جمشید ولد نذیر احمد چک نمبر 11 یو۔سی۔سی

مسل نمبر **45551** میں رخسانہ منور بنت منور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یوسی سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ منور گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 حاجی جمشید ولد نذیر احمد چک 11 یوسی سی

مسل نمبر **45552** میں سیف اللہ ولد نصر اللہ خان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد محمد علی نارنگ منڈی

مسل نمبر **45553** میں محمد اعجاز ولد محمد نواز قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعجاز گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد میاں مقبول احمد سانگلہ ہل گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم سانگلہ ہل

مسل نمبر **45554** میں صادقہ بیگم زوجہ چوہدری محمد نواز چٹھہ قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 5 کنال 2 مرلہ تقریباً -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 3۔ زیور طلائی 2 تولے 10 ماشہ -/22700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد احمد ولد چوہدری فقیر اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد شیر محمد سانگلہ ہل

مسل نمبر **45555** میں محمد امتیاز احمد ولد چوہدری محمد نواز چٹھہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی سانگلہ ہل

مسل نمبر **45556** میں محمد تسلیم احمد ولد شوکت علی قوم آرائیں پیشہ فارمر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد تسلیم احمد گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد عامر رفیق ولد محمد رفیق ناطق چک نمبر 93/6-R

مسل نمبر **45557** میں عرفان احمد ولد محمد اسلم قوم مرزا پیشہ مزدوری مکینک الیکٹرانکس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اچھر کے شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 36670

مسل نمبر **45558** میں پروین زبیر زوجہ زبیر احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے بائیس تولے مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین زبیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 36670

مسل نمبر **45559** میں شمائلہ افضال بنت افضال احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ افضال گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 36670

مسل نمبر **45560** میں محمد اکرم ولد خوشی محمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 23 کنال 13 مرلے اندازاً مالیتی -/1304250 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 13 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ دکانیں دو عدد مالیتی -/400000 روپے۔ 4۔ بھٹہ خشت میں 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/39000 روپے سالانہ بصورت آمد بھٹہ کرایہ و دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 36670

مسل نمبر **45561** میں سلیمان قدیر ولد محمد اکرم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان قدیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 36670

مسل نمبر **45562** میں عظمیٰ بشارت زوجہ حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً -/35500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34132 گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ ولد عبدالغفور ربوہ

مسل نمبر **45563** میں مسعود احمد ولد منظور احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین بارانی از والدین 12 کنال 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/375000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 25x50 واقع G11/1 مالیتی -/40000 روپے میں حاصل کیا گیا۔ 4۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع گوجرانوالہ قیمت خرید -/25000 روپے۔ 5۔ رہائشی مکان واقع بیگوال مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 صلاح محمود ولد دیوان علی مرحوم پنڈ بیگوال

مسل نمبر **45564** میں حلیمہ بیگم زوجہ مظفر احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1 ایک تولہ 6 ماشہ اندازاً مالیتی -/9000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد ماسٹر نیاز احمد پنڈ بیگوال

مسل نمبر **45565** میں محمد فاروق احمد ولد ناظم دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 صلاح محمد ولد دیوان علی مرحوم پنڈ بیگوال

مسل نمبر **45566** میں نعیم احمد ولد صلاح محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی اراضی 22 کنال از والد صاحب اندازاً مالیتی -/660000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کیانی ولد محمد اسحاق کیانی

مسل نمبر **45567** میں نصیر احمد بھٹی ولد حسن محمد بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ دکانداری رملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ڈیڑھ ایکڑ واقع گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ دوکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 صلاح محمد ولد دیوان علی مرحوم

مسل نمبر **45568** میں طاہرہ پروین بنت محمد صادق مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ہیلتھ ورکر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ہیلتھ ورکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر **45569** میں ساجدہ نصیر زوجہ محمد نصیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر (بصورت طلائی زیور 5 تولے وصول شدہ) -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 ماشہ مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر ولد سید محمد مرحوم پنڈ بیگوال

مسل نمبر **45570** میں سعید احمد ولد محمد منور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 محمد منور والد موصی

مسل نمبر **45571** میں ساجد رفیق ولد محمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد رفیق گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد کیانی ولد محمد اسحاق کیانی

مسل نمبر **45572** میں منان احمد ولد ناظم دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منان احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق ولد ناظم دین

مسل نمبر **45573** میں محمد شکیل ولد محمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شکیل گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 صلاح محمد ولد دیوان علی مرحوم پنڈ بیگوال

مسل نمبر **45574** میں سہیل احمد ولد محمد منور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 صلاح محمد ولد دیوان علی مرحوم

مسل نمبر **45575** میں عبدالقدوس ولد عبدالقدیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 احمد رشید ولد مظفر احمد پنڈ بیگوال

مسل نمبر **45576** میں نصیر احمد ولد محمد یوسف قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملاح ملوٹ اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں وصیت نمبر 34713 گواہ شد نمبر 2 صلاح محمد ولد دیوان علی پنڈ بیگوال

مسل نمبر **45577** میں رمیز احمد ابڑو ولد انور حسین (شہید) قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رمیز احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر ولد مظفر احمد لاڑکانہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472

مسل نمبر **45578** میں شعیب احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر ولد مظفر احمد لاڑکانہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر **45579** میں عبدالحکیم طارق ولد منظور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحکیم طارق گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر **45580** میں لیاقت احمد ولد مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھرمل کالونی مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت احمد گواہ شد نمبر 1 سید بشارت علی شاہ ولد سید نذیر علی شاہ مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ مظفر گڑھ

ڈرمیکسو کریم ڈرمو کیور کریم
خارش داد چنبل اگزیما داغ دھبے اور دیگر
جلدی امراض کیلئے بفضل خدا کامیاب دوا
بھٹی ہومیو پیتھک اقصیٰ چوک ربوہ فون: 213698

کوالٹی جیولری میں بااعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں نئی خون گردہ جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

اطلاعات واعلانات

ہیپاٹائٹس کی ویکسین

مورخہ 11 مئی 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین لگائی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال مئی 2004ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز Booster Dose بھی لگائی جارہی ہے۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فوری رابطہ کریں

مکرمہ مبشرہ عفت صاحبہ بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب وصیت نمبر 25017، 152 شجاع روڈ لاہور نے 5 مئی 1983ء کو چک نمبر 127/R.B ضلع فیصل آباد سے وصیت کی تھی موصیہ سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہورہا۔ براہ کرم موصیہ صاحبہ کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم سیف الرحمٰن صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب)

مکرم سیف الرحمٰن صاحب ساکن دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالرحمٰن صاحب ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/18 دارالیمن برقبہ 1 کنال 1 مرلہ میں سے ان کا حصہ 1/4 تھا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ صفیہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عزیز الرحمٰن صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ عزیزہ پروین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ ریحانہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم محبّ الرحمٰن مبارک صاحب (بیٹا)
7۔ محترمہ صائمہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ عاصمہ زرین صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم سیف الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا لطف الرحمٰن صاحب بابت ترکہ مکرم رانا فیض الرحمٰن صاحب)

مکرم رانا لطف الرحمٰن صاحب وغیرہ ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم رانا فیض الرحمٰن صاحب ولد مکرم محمد علی خان صاحب ساکن حلقہ L-35/1-L36/2 ضلع اوکاڑہ بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی کھاتہ نمبر 178-9480/6 خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اس وقت مبلغ 10,000 روپے بقایا موجود ہے۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ سروری بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم رانا لطف الرحمٰن صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم رانا حبیب الرحمٰن صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ شاہینہ قیصر صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خوشدامن صاحبہ محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب سرادوڑ ضلع نواب شاہ برین ہیمبرج اور فالج ہو گیا تھا۔ اب اللہ کے فضل سے کچھ افاقہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو کامل شفا عطا فرماوے اور تندرستی والی لمبی زندگی دے۔ آمین

اعلان داخلہ

غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ سائنسز وٹیکنالوجی نے چار سالہ بیچلر پروگرام درج ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔ (i) کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ (ii) کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ (iii) الیکٹرانک انجینئرنگ (iv) انجینئرنگ سائنسز (v) میکینیکل انجینئرنگ (vi) میٹالرجی اینڈ میٹیریلز انجینئرنگ۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جون 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 3 جولائی 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25۔ اپریل 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

(بقیہ صفحہ 5)

میں نے کسی غریب کو ایک روپیہ صدقہ دیا اور اسے قبول کر کے مریض کے لئے جس کے واسطے صدقہ دیا تھا دعا کرنے کے لئے درخواست کی اور پھر میں نے نماز شروع کر دی اور سورۃ فاتحہ کے لفظ لفظ کو حصول شفا کے لئے رقت اور تضرع سے پڑھا ابھی سجدہ میں ہی تھا کہ بچہ اٹھ کر باتیں کرنے لگا، بچے کی والدہ نے بچے کے والد یعنی ڈاکٹر صاحب سے کہا آپ کی ڈاکٹری کا امتحان کر لیا ہے جو کچھ اہل اللہ کی دعائیں کر سکتی ہیں وہ ماہر فن ڈاکٹروں اور طبیبوں سے نہیں ہو سکتا۔ (حیات قدسی جلد 5 صفحہ 32)

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔ مئی 2005ء

طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:55

میڈیکل ریپس درکار ہیں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ فون 212694

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mobi: 0320-4893942
ملک غلام یٰسین ۔ محمد نواز احمد
دوکان: 04524-214681
رہائش 213051-04524-214228

فوری ضرورت
انٹرنل آڈیٹر: ایسے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں جنہوں نے کسی معروف (CA) فرم میں (B.Com) یا ٹریننگ کی ہو۔ جو کسی انڈسٹری میں اس پوزیشن میں پانچ سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔
سینئر اکاؤنٹنٹ: ایک تجربہ کار سینئر اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو گریجوایٹ اور کم از کم پانچ سالہ تجربہ اس پوزیشن میں رکھتے ہوں۔
صحت مند ریٹائرڈ افراد بھی Apply کر سکتے ہیں۔
ٹیکسٹائل میں مہارت رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی
ہر دو امیدواران درج ذیل پتہ پر اپنا (CV) مع فوٹو اور حاصل کردہ موجودہ تفصیل جلد از جلد بھجوائیں۔
درخواستیں 15 مئی 2005ء تک بذریعہ کوریئر بھجوادیں
ڈائریکٹر: رحمت ٹیکسٹائل پرائیویٹ لمیٹڈ
29 کلومیٹر جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 04524-211971
فون 214214
دکان 216216

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

C.P.L 29